سوال

(89) مسجد کے دروں میں نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجد کے دروں میں نماز جماعت کی پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد کے دڑوں میں نماز جماعت پڑھنا جائز نہیں ہے۔ عبد الحمید بن محمود کہتے ہیں کہ ایک امیر کے پیچھے ہم لوگوں نے نماز پڑھی، تنگی جگہ کی وجہ سے میں نے دوستون کے درمیان نماز پڑھی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم لوگ اس سے بچتے تھے۔

''عن عبد الحمید بن محمود قال: صلینا خلف أمیر من الأمراء فاضطرنا الناس، فصلینا بین الساریتین، فلما صلینا قال أنس بن مالک: کنا نتقی ھذا علیٰ عھد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم''[1]

[عبد الحمید بن محمود بیان کرتے ہیں کہ ہم نے امرا میں سے ایک امیر کے پیچھے نماز پڑھی۔ لوگوں نے ہمیں مجبور کر دیا، تو ہم نے دوستونوں کے درمیان نماز ادا کی۔ پھر جب ہم نماز پڑھ چکے تو انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہدِ مسعود میں اس سے بچا کرتے تھے]

اگرچہ اس حدیث کے راوی عبد الحمید بن محمود پر بعضوں نے جرح بھی کی ہے،[2] مگر حاکم نے اس کی تصحیح اور تخریج ان لفظوں کے ساتھ کی ہے:

"کنا ننھیٰ عن الصلاة بین السواري ونطرد عنھا''[3] (نیل الأوطار: ۳/ ۶۱، ۶۹)

[ہمیں دوستونوں کے درمیان صف بنانے سے منع کیا جاتا تھا اور ہم کو اس سے سختی کے ساتھ روکا جاتا تھا]

---

[1] سنن الترمذي، رقم الحدیث (۲۲۹) مسند أحمد (۳/ ۱۳۱)

[2] ان کو نسائی، ابن حبان، ذہبی اور حافظ ابن حجر نے ثقہ اور امام دارقطنی نے ''یحتج بہ'' کہا ہے۔ حافظ ابن حجر فرماتے ہیں: ''قال عبد الحق فی الأحکام: لا یحتج بہ، فرد علیہ ابن القطان وقال: لم أر أحدا ذکرہ فی الضعفاء'' (تھذیب التھذیب: ٦/١١٠)

[3] یہ سیدنا قرہ بن اِیاس رضی اللہ عنہ کی حدیث کے الفاظ ہیں۔ دراصل امام حاکم رحمہ اللہ نے مذکورہ بالا دونوں حدیثوں کو ذکر کرنے کے بعد فرمایا ہے: ''کلا الإسنادین صحیحان'' (المستدرک: ١/٣٣٩) نیز اس حدیث کو امام ابن خزیمہ و ابن حبان نے صحیح اور علامہ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ نے حسن کہا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبد اللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ: 208

محدث فتویٰ